www.iqbalkalmati.blogspot.com

نعت

"آنکھوں میں سمایا ہے دربار محمدؐ کا"

آنکھوں میں سمایا ہے دربار محمدؐ کا
کب ہو گا مجھے یارب دیدار محمدؐ کا

ہے رشک فرشتوں کو انسان کی حقیقت کیا
وہ رتبہ اعلیٰ ہے سرکار محمدؐ کا

دنیا ہو کہ عقبیٰ ہو ملتا ہے وہاں سب کچھ
دنیا سے نرالا ہے دربار محمدؐ کا

یہ عرصہ محشر ہے باطل کی مصیبت ہے

چلتا ہے یہاں سکہ سرکار سرکار محمدؐ کا

کفار نے کب دیکھا اُس رحمتِ عالم کو
قسمت میں نہ تھا اُن کی دیدار محمدؐ کا

ان چاند ستاروں میں جب تک ہے چمک باقی
آباد رہے یارب گل زار محمدؐ کا

دنیا کی ہر اک مشکل آسان ہوئی مائل
جب نام لیا میں نے سرکار محمدؐ کا

نعت

"محبوبؐ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں"

محبوبؐ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن جو سرکارؐ بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں

سرکارؐ کی رحمت کا اندازہ نہیں اُن کو

جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُن کو بھی میرے آقاؐ سینے سے لگاتے ہیں

ے خوارو ذرا جانا ے خانہ سرؐور میں
وؐہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

بیمارِ مدینہ کا ادنیٰ سا کرشمہ ہے
ہر روز مدینے میں ہم عید مناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبیؐ سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکارؐ کا کھاتے ہیں

نعت

"مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے"

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقاؐ دو عالم کے مولاؐ
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

دلوں سے جو نکلیں دیارِ نبیؐ میں
سُنیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے

محمدؐ کی باتیں، محمدؐ کی سیرت
سُنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

درِ پاک کے سامنے دل کو تھامے
کریں ہم دُعائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

نعت

"اے سبز گنبد والےؐ منظور دُعا کرنا"

اے سبز گنبد والےؐ منظور دُعا کرنا
جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

اے نورِ خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آجانا
اے پردہ نشین دل کے پردے میں رہا کرنا

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا میرے آقاؐ
روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا

محبوبِ الٰہی سا کوئی نہ حسین دیکھا
یہ شانِ کرم ان کا سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا

بگڑی ہے میری قسمت بگڑی کو بنا دینا
جھولی ہے میری خالی کچھ نام خدا دینا
آتا ہے تمہیںؐ شاہا مشکل میں عطا کرنا

نعت

"آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے"

آنے والوں یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے
سر اُن کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

دیوانو! آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقت دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا تھا

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں سیر اب مجھے
در پہ انؐ کے بیٹھ کے آبِ زم زم پینا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

وقت رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ بتلاؤ عشرت انؐ کے در سے بچھڑنا کیسا ہے
آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے

نعت

"حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو"

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو!

آبِ زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاس
آؤ جودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوبؐ کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو!

ڈھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بے تابوں کی
انؐ کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو!

دھو چکا ظلمت دل بوسہ سنگِ اسود
خاک بوسی مدینے کا بھی رُتبہ دیکھو

اولیں خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھو!
آخریں بیتِ نبی کا بھی تجلا دیکھو!

غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے رضا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو!

نعت

"خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمدؐ مصطفٰے جانے"

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمدؐ مصطفٰےؐ جانے
مقامِ مصطفٰےؐ کیا ہے محمدؐ کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے' میں کیا لوں گا' سخیؐ جانے' گدا جانے

کہا جبریل نے سدرہ تک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے' نبیؐ جانے خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبیؐ جانے خدا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا بھلا جانے' برا جانے

حمد

"یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگادے"

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگادے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھادے

سُننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سنادے

حوروں کی غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن میرا سرکارؐ کی بستی میں بنادے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھمادے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یارب
مجھ کو تیرے محبوبؐ کی چادر میں چھپادے

مجھ کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہیں ہیں انہیں تو نعت بنادے

حمد

"تیرے بندے ہیں ہم"

پھر دیکھادے حرم تیرے بندے ہیں ہم
ہم پہ کردے کرم تیرے بندے ہیں ہم

ہم گناہ گار ہیں ہم سیہ کار ہیں
ہو کرم در کرم تیرے بندے ہیں ہم

تُو ہی مشکل کُشا کردے آسانیا
رکھ ہمارا بھرم تیرے بندے ہیں ہم

شکریہ شکریہ اے خدا شکریہ
تیری رحمت سے ہم تیرے بندے ہیں ہم

ہم کو تیری قسم صرف تیرے ہیں ہم
کرا جا گر رقم تیرے بندے ہیں ہم

نعت

"محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا"

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا
محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے یہ جذبہ ہے سنو لوگو!
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

نبیؐ کے پاک لنگر پر جو پلتے ہیں کبھی ان کی
زباں میلی نہیں ہوتی سخن میلا نہیں ہوتا

کلیوں کو چوم لیتے ہیں سحر نم شبنمی قطرے

نبی کی نعت سن لے تو چمن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰؐ چومے نہیں دکھتی کبھی آنکھیں

پہن لے پیار جو انؐ کا بدن میلا نہیں ہوتا

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا

محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

تاجوری میں جو رکھا ہو سیاہی آ ہی جاتی ہے

بے جو نام پر انؐ کے وہ دھن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصر یہ دعویٰ ہے

ثنائے مصطفیٰؐ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا

محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

نعت

"اے صبا مصطفیٰؐ سے کہہ دینا"

اے صبا مصطفیٰؐ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضورؐ کی باتیں مرحبا رنگ و نور کے باتیں

چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضورؐ کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خشبو

جس سے معمور ہے فضا ہر سُو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمدؐ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے

لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر کعبہ تو مدینے میں پیارے آقاؐ سے اتنا کہہ دینا

آپ کی گرد راہ کو آقا چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا

حاجیو مصطفیٰؐ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیبؐ پیارے رسولؐ یہ ہمارا سلام کیجئے قبول

آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

حمد

"کعبے کی رونق"

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

حمد خدا سے تر ہیں زبانیں کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اک صدا آ رہی ہے برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

تیرے حرم کی کیا بات مولیٰ تیرے کرم کی کیا بات مولا
تا عمر کر دے آنا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں منظور ہوں گی مقبول ہو گی
میزاب رحمت ہے میرے سر پر اللہ اکبر اللہ اکبر

یاد آ گئی جب اپنے خطائیں اشکوں میں ڈھلنے لگی التجائیں
رویا غلاف کعبہ پکڑ کر اللہ اکبر اللہ اکبر

بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے، چوما ہے تجھ کو مصطفیٰؐ نے
اے سنگ اسود تیرا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

مولیٰ صبیح اور کیا چاہتا ہے بس مغفرت کی عطا چاہتا ہے
بخشش کے طالب پہ اپنا کرم کر اللہ اکبر اللہ اکبر

نعت

"مدنی مدینے والےؐ"

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والےؐ
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والےؐ

تیری جب کہ دید ہوگی جبھی میری عید ہوگی
میرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والےؐ

مجھے سب ستا رہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیؐ حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والےؐ

توؐ ہے بیکسوں کا یاور اے میرے غریب پرور

ہے سخی تیرا گھرانہ مدنی مدینے والےؐ

تیری فرش پر حکومت تیری عرش پر حکومت
تو شہنشہِ زمانہ مدنی مدینے والےؐ

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں بھی سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والےؐ

میری آنے والی نسلیں ترے عشق میں ہی مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والےؐ

نعت

"میں مدینے چلا"

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

ساقیا مے پلا میں مدینے چلا

مست و بے خود بنا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا

جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

کیا بتاؤ ملی دل کو کیسی خوشی

جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی

دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی ہر اک کلی

غنچہ دل کھلا میں مدینے چلا

مصطفیٰ کے حضور اپنے سارے قصور

بخشوانے چلا میں مدینے چلا

گنبد سبز پر جب پڑے گی نظر

کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

اُنؑ کے مینار پر جب پڑے گی نظر

کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

میرے گندے قدم اور اُنؑ کا حرم

لاج رکھنا خدا میں مدینے چلا

اشک تھمتے نہیں پاؤں جمتے نہیں

لڑکھڑاتا ہوا میں مدینے چلا

اُنؑ کا غم چشم تر اور سوزِ جگر

اب تو دے دے خدا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر، باندھ رختِ سفر

چل عبید رضا میں مدینے چلا

جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

نعت

" یا رسولؐ اللہ "

ترا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسولؐ اللہ
ترا میلاد میں کیوں نا مناواں یا رسولؐ اللہ

مرا دل وی ایہی چاہندا اے میرے گھر وی تسیں آؤ
تیریؐ راہواں دے وچ پلکاں وچھاواں یا رسولؐ اللہ

میں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں جے میں تیراؐ سداواں یا رسولؐ اللہ

مدینے پاک دے اندر میری ایہو عبادت ہے
تیرےؐ روضے تے نہ نظراں ہٹاواں یا رسولؐ اللہ

جگاؤ بھاگ میرے وی ابو ایوب دے وانگوں
مقدر اوس دا کتھوں لیاواں یا رسولؐ اللہ

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یارسول اللہ

تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یارسول اللہ

نعت

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد کا نام

اُن پہ لاکھوں کروڑں درودو سلام

وہ ہیں محبوب داور بھی مطلوب بھی

جان یوسف بھی ہیں فخر یعقوب بھی

جن کا نبیوں کی صف میں ہے اونچا مقام

جن کی آمد پہ عالم سنوارا گیا

نوریوں کو زمیں پر اُتارا گیا

نام کی جنؐ کے تھی ہر جگہ دھوم دھام

جسؐ نے آ کے سنوارا ہے دارین کو

جسؐ کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو

جسؐ کے دم سے ہی یہ رونقیں ہیں تمام

التجا ہے یہ حافظ کی ذات ودود

وقت آخر زباں پر ہو جاری درود

ہو نگاہوں میں روضہ خیر الانامؐ

نعت

"رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ"

رحمت کا دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ

دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

آ جائے گا طیبہ سے بلاوا بھی کسی روز

ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ

گلشن تری امید کا کھل جائے گا اے دوست
سرکار کے کوچے کی ہوا مانگ ارے مانگ

بھر جائے گا کشکول مرادوں سے ترا بھی
بن کر مرے آقا کا گدا مانگ ارے مانگ

سرکار کو سرکار سے مانگوں گا نیازی
جس وقت بھی آقا نے کہا مانگ ارے مانگ

نعت

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا

واہ کیا مرتبہ ہوا تیراً

تو خدا کا خدا ہوا تیرا

تاج والے ہوں اس میں یا محتاج

سب نے پایا دیا ہوا تیرا

ہاتھ خالی کوئی پھرا نہ پھرے

ہے خزانہ بھرا ہوا تیرا

اسے تو جانے یا خدا جانے

پیش حق رتبہ کیا ہوا تیرا

جو تیرا ہو گیا خدا کا ہو گیا

جو خدا کا ہو گیا وہ تیرا ہو گیا

بگڑی باتوں کی فکر کر نہ حسنؔ

کام سب ہے بنا ہوا تیرا

چمک تجھ ؐ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ ؐ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے ؐ

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے ؐ

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے سلامت
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے وللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے ؐ

حرم کی زمیں یوں قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

نعت

باتیں بھی مدینے کی اور راتیں بھی مدینے کی

باتیں بھی مدینے کی اور راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

وہ اپنی نگاہوں میں مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مے خوار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا ہی سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

طوفان کی کیا پرواہ ہی بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دعا انؐ کی امت کے سفینے کی

ہر سال کے آنے کا اعزیز ملا مرزا
سرکارؐ بنتے ہیں تقدیر کمینے کی

نعت

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کے لئے

آئی پھر یاد مدینے کی رولنے کے لئے
دل تڑپ اٹھا ہے دربار میں جانے کے لئے

کاش میں اڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکارؐ کو پانے کے لیے

میرے لجپالؐ نے رسوا نہ کبھی ہونے دیا
جب پکارا ہے انہیںؐ آئے بچانے کے لیے

غم نہیں چھوڑ دے ہی سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کو

بخش دی نعت کی دولت مرے آقاؐ نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسلیہ انہیںؐ پانے کے لئے

بس انؐ کا کرم ہے کہ وہ سن لیتے ہیں
ورنہ یہ لب کہاں فریاد سنانے کے لئے

حضورؐ ایسا کوئی انتظام ہو جائے

حضورؐ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

میں کامیاب رہوں گر دم نزع جاری
میری زباں پہ محمدؐ کا نام ہو جائے

متاع زیست ہو عشق نبیؐ فقط جس کا
زمانے بھر میں وہ ذی احترام ہو جائے

پیا رضا و ضیاء نے پیا جو مرشد نے
عطا مجھے بھی شہا ایسا جام ہو جائے

شہا! عبید رضا دربدر پھرے کب تک
حضورؐ اس کا مدینہ مقام ہو جائے

نعت

یہ آرزو نہیں کہ دعا ہزار دو

یہ آرزو نہیں کہ دعا ہزار دو
پڑھ کے نبیؐ کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمال یارؐ
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانے کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبیؐ کا نام ہی لمحہ گزار دو

میرے کریم میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جیتنا ہو عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوری نبیؐ کے طفیل ہے

اس جان کو حضورؐ کا صدقہ اتار دو

نعت

در پہ بلاؤ مکی مدنی

در پہ بلاؤ مکی مدنی

جلوہ دکھاؤ مکی مدنی

دید تیری آقا عید میری

دید کراؤ مکی مدنی

گنبد خضرا کے سائے تلے

ہم کو سلاؤ مکی مدنی

محشر میں ہو لب پہ مرے

ہم کو بچاؤ مکی مدنی

اپنے نواسوں کے صدقے

دکھڑے مٹاؤ کملی مدنی

برسوں سے اکھیاں ترس گئیں

دید کراؤ کملی مدنی

عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا

جیسا ہے نبھاؤ کملی مدنی

نعت

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں درِ حضورؐ پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے انؐ کی سر نہ اٹھانا نصیب ہو

چوکھٹ پہ انؐ کی ہوں سر آنکھیں اشکبار
ایسے میں حالِ دل کا سنانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبیؐ کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو

حافظ کے دل کی ہے یہی خواہش والتجا

قدموں میں مصطفیٰؐ کے ٹھکانا نصیب ہو

نعت

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا

سرکارؐ اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جائے بازار نبیؐ میں

اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے

روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

ملتی نا اگر بھیک حضور آپؐ کے در سے
بنا اس کے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

خالدؔ یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

نعت

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

محبوبؐ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکارؐ بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں

سرکار کی رحمت کا اندزہ نہیں ان کو

جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دینا میں کوئی بھی نہیں والی

ان کو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

ے خوار وذرا جاناے خانہء سرور میں

وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کر کے پلاتے ہیں

بیمار مدینہ کا ادنی سا کرشمہ ہے

ہر روز ہم مدینے میں عید مناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبیؐ سرور

یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

نعت

منگتے ہیں کرم انؐ کا سدا مانگ رہے ہیں

منگتے ہیں کرم انؐ کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

ہر نعمت کونینؐ ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقہء محبوبؐ خدا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکارؐ کے الطاف و کرم میں
یہ بھی نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

اس دور ترقی میں بھی ذہنوں کے اندھیرے
خورشید رسالتؐ کی ضیاء مانگ رہے ہیں

دامان عمل میں کوئی نیکی نہیں خالدؔ
بس نعت محمدؐ کا صلہ مانگ رہے ہیں

نعت

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسری
ترے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
جس در کا تو دربان بھی جبریل امیں ہے

اگتے ہیں یہیں آ کے قدم اہل نظر کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

اے شاہِ زمنؐ! اب تو زیارت کا شرف دے
بی چین ہیں انکھیں میری بیتاب جبیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم ترا انداز طلب کتنا حسیں ہے

نعت

میرا دل اور مری جان مدینے والےؐ

میرا دل اور مری جان مدینے والےؐ
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والےؐ

تیرا در چھوڑ کر جاؤں تو کہاں میں کہاں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والےؐ

آڑے آئی ہے تری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

نعت

"وہ کیسا سماں ہو گا وہ کیسی گھڑی ہو گی"

وہ کیسا سماں ہو گا وہ کیسی گھڑی ہو گی
جب پہلی نظر انؐ کے روضے پر پڑی ہو گی

یہ کوچہ جاناںؐ ہے آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہو گی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکارؐ کا در ہو گا اشکوں کی جھڑی ہو گی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا آقاؐ سے جدا رہ کر
سرکارؐ کی نسبت سے توقیر بڑی ہو گی

وہ شیشہ دل غم سے ملا نہ کبھی ہو گا
تصویر مدینے کی جس دل میں جڑی ہو گی

ہو جائے جو وابستہ سرکار کی قدموں سے

ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہو گی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا

ناچیز کی جب سانس اڑی ہو گی

نعت

"روضے پہ جانے نہ دیا"

بخت خفتہ نے مجھے روضے پہ جانے نہ دیا

چشم و دل سینے کلیجے سے لگانے نہ دیا

آہ قسمت مجھے دنیا کے غموں نے روکا

ہائے تقدیر کہ طیبہ مجھے جانے نہ دیا

سر تو سر جان سے جانے کی مجھے حسرت ہے

موت نے ہائے مجھے جان سے جانے نہ دیا

ہائے اس دل کی لگی کو میں بجھاؤں کیسے
فرطِ غم میں مجھے آنسو بھی بہانے نہ دیا

میرے اعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکارؐ نے جانے نہ دیا

اور چمکتی سی نعت کوئی پڑھوائے نوریؔ
رنگ اپنا ابھی جمنے شعرا نے نہ دیا

نعت

"مچی ہے دھوم پیمبرؐ کی آمد آمد ہے"

مچی ہے دھوم پیمبرؐ کی آمد آمد ہے
حبیبِ خالقِ اکبرؐ کی آمد آمد ہے

کیا ہے سبز علم نصیب مام کعبہ پر
کہ دو جہاں کے سرؐور کی آمد آمد ہے

نہ کیوں ہو نور سے تبدیل کفر کی ظلمت
خدا کے ماہِ منور کی آمد آمد ہے

ہے جبریل کو حکم خدا خبر کر دے
کہ آج حق کے پیغمبر کی آمد آمد ہے

خوشی کی جوش میں ہیں بلبلیں بھی نغمہ کناں
چمن میں آج گل تر کی آمد آمد ہے

دو زانو ہو کے ادب سے پڑھو صلوٰۃ و سلام
عزیز و خلق کے مصدر کی آمد آمد ہے

نعت

"جشن ہے سرکارؐ کا

مومنو خوشیاں مناؤ جشن ہے سرکارؐ کا
خوب جھومو مسکراؤ جشن ہے سرکارؐ کا

غم زدو اور غم کے مارو آمدِ سرکارؐ ہے
غم اب سبھی بھول جاؤ جشن ہے سرکارؐ کا

دھوم ہے سرکار کے میلاد کی چاروں طرف
مرحبا نعرے لگاؤ جشن ہے سرکارؐ کا

کعبۃ اللہ بھی جھکا جس پیارے کی تعظیم کو
اس نبیؐ کے گیت گاؤ جشن ہے سرکارؐ کا

نعت خوانی کی سجاؤ محفلیں اب جابجا
دھوم اس میں یہ مچاؤ جشن ہے سرکارؐ کا

غمزدہ رہتے ہو کیوں وقت مبارک آگیا

اب تو جھوم جاؤ جشن ہے سرکار کا

حمد

"گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا"

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطا میرے مولا

تُو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تُو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے

ہر اک میری لغزش خطا میرے مولا

مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے

بخیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکارؐ کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تُو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تُو مطلوب میرا میں طلب ہوں تیرا
مجھے دے دے اپنی ولا میرے مولا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں
www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں
www.iqbalkalmati.blogspot.com